# 38 Sad

The Letter "Saad" · Meccan · 88 verses · Para 23

ص

SAD (THE LETTER "SAAD")

1 Suad, I swear by the Quran, full of admonition.
صاد، قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت والا ہے۔

2 Nay! those who disbelieve are in self-exaltation and opposition.
مگر جنہوں نے (اس کا) انکار کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

3 How many did We destroy before them of the generations, then they cried while the time of escaping had passed away.
ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں پھر (جب ہلاکت کا وقت آیا تو) فریاد کرنے لگے مگر وہ بچنے کا وقت نہیں تھا۔

4 And they wonder that there has come to them a warner from among themselves, and the disbelievers say: This is an enchanter, a liar.
اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ خود انہی میں سے کوئی تنبیہ کرنے والا آیا اور کفار کہتے ہیں: یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

5 What! makes he the gods a single Allah? A strange thing is this, to be sure!
کیا اس نے بہت سے معبودوں کی جگہ صرف ایک معبود بنا لیا؟ یہ تو یقینا بڑی عجیب چیز ہے۔

6 And the chief persons of them break forth, saying: Go and steadily adhere to your gods; this is most surely a thing sought after.
اور ان میں سے قوم کے سرکردہ لوگ یہ کہتے ہوئے چل پڑے: چلتے رہو اور اپنے معبودوں پر قائم رہو، اس چیز میں یقینا کوئی غرض ہے۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD")

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِ ۚ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ عِزَّةٍ
وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمۡ اَهۡلَـكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا
وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ
مِّنۡهُمۡ ۫ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۖ﴿۴﴾ اَجَعَلَ
الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانۡطَلَقَ
الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمۡ ۚ اِنَّ هٰذَا
لَشَىۡءٌ يُّرَادُ ۖ﴿۶﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

7 We never heard of this in the former faith; this is nothing but a forgery:

ہم نے کبھی یہ بات کسی پچھلے مذہب سے بھی نہیں سنی، یہ تو صرف ایک من گھڑت (بات) ہے۔

8 Has the reminder been revealed to him from among us? Nay! they are in doubt as to My reminder. Nay! they have not yet tasted My chastisement!

کیا ہمارے درمیان اسی پر یہ ذکر نازل کیا گیا؟ درحقیقت یہ لوگ میرے ذکر پر شک کر رہے ہیں بلکہ ابھی تو انہوں نے عذاب چکھا ہی نہیں ہے۔

9 Or is it that they have the treasures of the mercy of your Lord, the Mighty, the great Giver?

کیا ان کے پاس تیرے غالب آنے والے فیاض رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟

10 Or is it that theirs is the kingdom of the heavens and the earth and what is between them? Then let them ascend by any

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر ان کی حکومت ہے؟ (اگر ایسا ہے) تو (آسمان کے) راستوں پر چڑھ دیکھیں۔

11 A host of deserters of the allies shall be here put to flight.

یہ لشکروں میں سے ایک چھوٹا لشکر ہے جو اسی جگہ شکست کھانے والا ہے۔

12 The people of Nuh and Ad, and Firon, the lord of spikes, rejected (apostles) before them.

ان سے پہلے نوح اور عاد کی قوم اور میخوں والے فرعون نے تکذیب کی تھی۔

13 And Samood and the people of Lut and the dwellers of the thicket; these were the parties.

اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ والوں نے بھی اور یہ ہیں وہ بڑا لشکر۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۷ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۱۳

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

14 There was none of them but called the apostles liars, so just was My retribution.

ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب لازم ہو گیا۔

15 Nor do these await aught but a single cry, there being no delay in it.

اور یہ لوگ صرف ایک چیخ کے منتظر ہیں جس کے ساتھ کوئی مہلت نہیں ہو گی۔

16 And they say: O our Lord! hasten on to us our portion before the day of reckoning.

اور وہ (از روئے تمسخر) کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمارا (عذاب کا) حصہ ہمیں حساب کے دن سے پہلے دے دے۔

17 Bear patiently what they say, and remember Our servant Dawood, the possessor of power; surely he was frequent in returning (to Allah).

(اے رسول) جو یہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور (ان سے) ہمارے بندے داؤد کا قصہ بیان کیجیے جو طاقت کے مالک اور (اللہ کی طرف) بار بار رجوع کرنے والے تھے۔

18 Surely We made the mountains to sing the glory (of Allah) in unison with him at the evening and the sunrise,

ہم نے ان کے لیے پہاڑوں کو مسخر کیا تھا، یہ صبح و شام ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

19 And the birds gathered together; all joined in singing with him.

اور پرندوں کو بھی (مسخر کیا)، یہ سب اکٹھے ہو کر ان کی طرف رجوع کرنے والے تھے

20 And We strengthened his kingdom and We gave him wisdom and a clear judgment.

اور ہم نے ان کی سلطنت مستحکم کر دی اور انہیں حکمت عطا کی اور فیصلہ کن گفتار (کی صلاحیت) دے دی۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ
هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوْا
رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اِصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ
﴿١٧﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ
وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

21 And has there come to you the story of the litigants, when they made an entry into the private chamber by ascending over the walls?

اور کیا آپ کے پاس مقدمے والوں کی خبر پہنچی ہے جب وہ دیوار پھاند کر محراب میں داخل ہوئے؟

22 When they entered in upon Dawood and he was frightened at them, they said: Fear not; two litigants, of whom one has acted wrongfully towards the other, therefore decide between us with justice, and do not act unjustly, and guide us to the right way.

جب وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے، انہوں نے کہا: خوف نہ کیجیے، ہم نزاع کے دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے لہٰذا آپ ہمارے درمیان برحق فیصلہ کیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔

23 Surely this is my brother; he has ninety-nine ewes and I have a single ewe; but he said: Make it over to me, and he has prevailed against me in discourse.

یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے، یہ کہتا ہے کہ اسے میرے حوالے کرو اور گفتگو میں مجھ پر دباؤ ڈالتا ہے۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ
دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا
تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىْ لَهٗ
تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ
اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِىْ فِى الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

24 He said: Surely he has been unjust to you in demanding your ewe (to add) to his own ewes; and most surely most of the partners act wrongfully towards one another, save those who believe and do good, and very few are they; and Dawood was sure that We had tried him, so he sought the protection of his Lord and he fell down bowing and turned time after time (to Him).

داؤد کہنے لگے: تیری دنبی اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کا مطالبہ کر کے یقینا یہ تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک اعمال بجا لاتے ہیں اور ایسے لوگ تھوڑے ہوتے ہیں، پھر داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے انہیں آزمایا ہے چنانچہ انہوں نے اپنے رب سے معافی مانگی اور عاجزی کرتے ہوئے جھک گئے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

25 Therefore We rectified for him this, and most surely he had a nearness to Us and an excellent resort.

پس ہم نے ان کی اس بات کو معاف کیا اور یقینا ہمارے نزدیک ان کے لیے تقرب اور بہتر بازگشت ہے۔

26 o Dawood! surely We have made you a ruler in the land; so judge between men with justice and do not follow desire, lest it should lead you astray from the path of Allah; (as for) those who go astray from the path of Allah, they shall surely have a severe punishment because they forgot the day of reckoning.

اے داؤد! ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کریں اور خواہش کی پیروی نہ کریں، وہ آپ کو اللہ کی راہ سے ہٹا دے گی، جو اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے یوم حساب فراموش کرنے پر یقینا سخت عذاب ہو گا۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ
دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿٢٤﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ
﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

27 And We did not create the heaven and the earth and what is between them in vain; that is the opinion of those who disbelieve then woe to those who disbelieve on account of the fire.

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کو بے مقصد پیدا نہیں کیا، یہ کفار کا گمان ہے، ایسے کافروں کے لیے آتش جہنم کی تباہی ہے۔

28 Shall We treat those who believe and do good like the mischief-makers in the earth? Or shall We make those who guard (against evil) like the wicked?

کیا ہم ایمان لانے اور اعمال صالح بجا لانے والوں کو زمین میں فساد پھیلانے والوں کی طرح قرار دیں یا اہل تقویٰ کو بدکاروں کی طرح قرار دیں؟

29 (It is) a Book We have revealed to you abounding in good that they may ponder over its verses, and that those endowed with understanding may be mindful.

یہ ایک ایسی بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں تدبر کریں اور صاحبان عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔

30 And We gave to Dawood Sulaiman, most excellent the servant! Surely he was frequent in returning (to Allah).

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا جو بہترین بندے اور (اللہ کی طرف) خوب رجوع کرنے والے تھے۔

31 When there were brought to him in the evening (horses) still when standing, swift when running--

جب شام کے وقت انہیں عمدہ تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے،

32 Then he said: Surely I preferred the good things to the remembrance of my Lord-- until the sun set and time for Asr prayer was over, (he said):

تو انہوں نے کہا: میں نے(گھوڑوں کے ساتھ ایسے) محبت کی جیسے خیر سے محبت کی جاتی ہے اور اپنے رب کے ذکر سے غافل ہو گیا یہاں تک کہ پردے میں چھپ گیا۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ
ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ﴿۲۷﴾
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ
فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ
الْجِيَادُ ۙ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۖ ﴿۳۲﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

33 Bring them back to me; so he began to slash (their) legs and necks.

(بولے) انہیں میرے پاس واپس لے آؤ، پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

34 And certainly We tried Sulaiman, and We put on his throne a (mere) body, so he turned (to Allah).

اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ان کے تخت پر ایک جسد ڈال دیا پھر انہوں نے (اپنے رب کی طرف) رجوع کیا۔

35 He said: My Lord! do Thou forgive me and grant me a kingdom which is not fit for (being inherited by) anyone after me;

کہا: میرے رب! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو، یقینا تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

36 Then We made the wind subservient to him; it made his command to run gently wherever he desired,

پھر ہم نے ہوا کو ان کے لیے مسخر کر دیا، جدھر وہ جانا چاہتے ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ اسی طرف چل پڑتی تھی۔

37 And the shaitans, every builder and diver,

اور ہر قسم کے معمار اور غوطہ خور شیاطین کو بھی (مسخر کیا)۔

38 And others fettered in chains.

اور دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

39 This is Our free gift, therefore give freely or withhold, without reckoning.

یہ ہماری عنایت ہے جس پر چاہو احسان کرو اور جس کو چاہو روک دو، اس کا کوئی حساب نہیں ہو گا۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ
لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ
الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ ﴿۳۶﴾
وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي
الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

40 And most surely he had a nearness to Us and an excellent resort.

اور ان کے لیے ہمارے ہاں یقینا قرب اور نیک انجام ہے۔

41 And remember Our servant Ayyub, when he called upon his Lord: The Shaitan has afflicted me with toil and torment.

اور ہمارے بندے ایوب کا ذکر کیجیے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا: شیطان نے مجھے تکلیف اور اذیت دی ہے۔

42 Urge with your foot; here is a cool washing-place and a drink.

(ہم نے کہا ) اپنا پاؤں ماریں، یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے اور پینے کے لیے۔

43 And We gave him his family and the like of them with them, as a mercy from Us, and as a reminder to those possessed of understanding.

ہم نے انہیں اہل و عیال دیے اور ان کے ساتھ اتنے مزید دیے اپنی طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔

44 And take in your hand a green branch and beat her with It and do not break your oath; surely We found him patient; most excellent the servant! Surely he was frequent in returning (to Allah).

(ہم نے کہا) اپنے ہاتھ میں ایک گچھا تھام لیں اور اسی سے ماریں اور قسم نہ توڑیں، ہم نے انہیں صابر پایا، وہ بہترین بندے تھے، بے شک وہ (اپنے رب کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔

45 And remember Our servants Ibrahim and Ishaq and Yaqoub, men of power and insight.

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کیجیے جو طاقت اور بصیرت والے تھے۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ
اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ
﴿٤١﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا
تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ
﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي
الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

46 Surely We purified them by a pure quality, the keeping in mind of the (final) abode.

ہم نے انہیں ایک خاص صفت کی بنا پر مخلص بنایا (وہ) دار (آخرت) کا ذکر ہے۔

47 And most surely they were with Us, of the elect, the best.

اور وہ ہمارے نزدیک یقینا برگزیدہ نیک افراد میں سے تھے۔

48 And remember Ismail and Al-Yasha and Zulkifl; and they were all of the best.

اور (اے رسول) اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کیجیے، یہ سب نیک لوگوں میں سے ہیں۔

49 This is a reminder; and most surely there is an excellent resort for those who guard (against evil),

یہ ایک نصیحت ہے اور تقویٰ والوں کے لیے یقینا اچھا ٹھکانا ہے۔

50 The gardens of perpetuity, the doors are opened for them.

وہ دائمی جنتیں ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔

51 Reclining therein, calling therein for many fruits and drink.

ان میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور بہت سے میوے اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے۔

52 And with them shall be those restraining their eyes, equals in age.

اور ان کے پاس نگاہیں نیچے رکھنے والی ہم عمر (بیویاں) ہوں گی۔

53 This is what you are promised for the day of reckoning.

یہ وہ بات ہے جس کا روز حساب کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ بِخَالِصَةٍ ذِكۡرَى الدَّارِ ۚ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمۡ
عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ﴿۴۷﴾ وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ
الۡيَسَعَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكۡرٌ ؕ
وَاِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ لَحُسۡنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً
لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ۚ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا
بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ
اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

54 Most surely this is Our sustenance; it shall never come to an end;

یقیناً یہ ہمارا وہ رزق ہے جو ختم ہونے والا نہیں ہے۔

55 This (shall be so); and most surely there is an evil resort for the inordinate ones;

یہ تو (اہل تقویٰ کے لیے) ہے اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے۔

56 Hell; they shall enter it, so evil is the resting-place.

(یعنی) جہنم جس میں وہ جھلس جائیں گے، پس وہ بدترین بچھونا ہے۔

57 This (shall be so); so let them taste it, boiling and intensely cold (drink).

یہ ہے کھولتا ہوا پانی اور پیپ جس کا ذائقہ وہ چکھیں،

58 And other (punishment) of the same kind-- of various sorts.

اور اس قسم کی مزید بہت سی چیزوں کا۔

59 This is an army plunging in without consideration along with you; no welcome for them, surely they shall enter fire.

یہ ایک جماعت تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھسنے والی ہے، ان کے لیے کوئی خیر مقدم نہیں ہے، یہ یقیناً آگ میں جھلسنے والے ہیں۔

60 They shall say: Nay! you-- no welcome to you: you did proffer it to us, so evil is the resting-place.

وہ کہیں گے: تمہارے لیے کوئی خیر مقدم نہیں ہے بلکہ تم ہی تو یہ (مصیبت) ہمارے لیے لائے ہو، پس کیسی بدترین جگہ ہے۔

61 They shall say: Our Lord! whoever prepared it first for us, add Thou to him a double chastisement in the fire.

وہ کہیں گے: ہمارے رب! جس نے ہمیں اس انجام سے دوچار کیا ہے اسے آگ میں دگنا عذاب دے۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿٥٧﴾
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ
مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا
بَلْ اَنْتُمْ ؕ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ
الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا
ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

62 And they shall say: What is the matter with us that we do not see men whom we used to count among the vicious?

اور وہ کہیں گے: کیا بات ہے ہمیں وہ لوگ نظر نہیں آتے جنہیں ہم برے افراد میں شمار کرتے تھے؟

63 Was it that we (only) took them in scorn, or have our eyes (now) turned aside from them?

کیا ہم یونہی ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے یا اب (ہماری) آنکھیں انہیں نہیں پاتیں؟

64 That most surely is the truth: the contending one with another of the inmates of the fire.

یہ جہنمیوں کے باہمی جھگڑے کی حتمی بات ہے۔

65 Say: I am only a warner, and there is no god but Allah, the One, the Subduer (of all):

آپ کہدیجئے: میں تو صرف تنبیہ کرنے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد، قہار ہے۔

66 The Lord of the heavens and the earth and what is between them, the Mighty, the most Forgiving.

وہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے، وہ بڑا غالب آنے والا ، بڑا معاف کرنے والا ہے۔

67 Say: It is a message of importance,

کہدیجئے: یہ ایک بڑی خبر ہے،

68 (And) you are turning aside from it:

جس سے تم منہ پھیرتے ہو۔

69 I had no knowledge of the exalted chiefs when they contended:

مجھے عالم بالا کا علم نہ تھا جب وہ (فرشتے) بحث کر رہے تھے۔

70 Naught is revealed to me save that I am a plain warner.

میری طرف وحی محض اس لیے ہوتی ہے کہ میں نمایاں طور پر فقط تنبیہ کرنے والا ہوں۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ ﴿٦٢﴾ اَ تَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ ۗ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

71 When your Lord said to the angels; Surely I am going to create a mortal from dust:

جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا:میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔

72 So when I have made him complete and breathed into him of My spirit, then fall down making obeisance to him.

پس جب میں اسے درست بنا لوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو اس کے لیے سجدے میں گر پڑنا۔

73 And the angels did obeisance, all of them,

چنانچہ تمام کے تمام فرشتوں نے سجدہ کیا،

74 But not Iblis: he was proud and he was one of the unbelievers.

سوائے ابلیس کے جو اکڑ بیٹھا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

75 He said: O Iblis! what prevented you that you should do obeisance to him whom I created with My two hands? Are you proud or are you of the exalted ones?

فرمایا: اے ابلیس !جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا ہے اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ کیا تو نے تکبر کیا ہے یا تو اونچے درجے والوں میں سے ہے؟

76 He said: I am better than he; Thou hast created me of fire, and him Thou didst create of dust.

اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ۔

77 He said: Then get out of it, for surely you are driven away:

فرمایا: پس نکل جا یہاں سے کہ تو یقینا مردود ہے۔

78 And surely My curse is on you to the day of judgment.

اور یوم جزا تک تم پر میری لعنت ہے۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَىَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۖ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِىْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾

SAD (THE LETTER "SAAD") · CONTINUED

79 He said: My Lord! then respite me to the day that they are raised.
اس نے کہا: میرے رب! پس (ان لوگوں کے) اٹھائے جانے کے روز تک مجھے مہلت دے۔

80 He said: Surely you are of the respited ones,
فرمایا: تو مہلت ملنے والوں میں سے ہے،

81 Till the period of the time made known.
معین وقت کے دن تک۔

82 He said: Then by Thy Might I will surely make them live an evil life, all,
کہنے لگا: مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکا دوں گا۔

83 Except Thy servants from among them, the purified ones.
ان میں سے سوائے تیرے خالص بندوں کے۔

84 He said: The truth then is and the truth do I speak:
فرمایا: حق تو یہ ہے اور میں حق بات ہی کرتا ہوں

85 That I will most certainly fill hell with you and with those among them who follow you, all.
کہ میں تجھ سے اور ان میں سے تیری پیروی کرنے والوں سے جہنم کو ضرور پر کر دوں گا۔

86 Say: I do not ask you for any reward for it; nor am I of those who affect:
کہدیجئے: میں تم لوگوں سے اس بات کا اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں بناوٹ والوں میں سے ہوں۔

87 It is nothing but a reminder to the nations;
یہ تو عالمین کے لیے صرف نصیحت ہے۔

88 And most certainly you will come to know about it after a time.
اور تمہیں اس کا علم ایک مدت کے بعد ہو گا۔

ص SAD (THE LETTER "SAAD") cont.

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ
مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ
فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ
﴿۸۵﴾ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ
الْمُتَكَلِّفِیْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾
وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾